مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی طاقتور اور غالب ہے۔

الْحَجِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمْۚ

لوگو! ڈرو اپنے رب سے۔

إِنَّ زَلْزَلَةَ ٱلسَّاعَةِ شَىْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

بیشک بھونچال (زلزلہ) قیامت کا ایک بڑی (ہولناک) چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ أَرْضَعَتْ

جس دن اسکو دیکھو گے، بھول (غافل ہو) جائے گی ہر دودھ پلانے والی اپنے پلائے کو (دودھ پیتے بچے کو)،

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اور ڈال (گرا) دے گی ہر پیٹ (حمل) والی اپنا پیٹ (حمل)،

وَتَرَى ٱلنَّاسَ سُكَٰرَىٰ

اور تُو دیکھے لوگوں پر نشہ (مدہوشی)،

وَمَا هُم بِسُكَٰرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ ٱللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

اور ان پر نشہ (مدہوشی) نہیں پر آفت اللہ کی سخت ہے۔

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَـٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ

اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر،

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطَـٰنٍ مَّرِيدٍ ۝٣

اور ساتھ پکڑتا (پیروی کرتا) ہے ہر شیطان بے حکم کا۔

كُتِبَ عَلَيۡهِ أَنَّهُۥ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُۥ يُضِلُّهُۥ وَيَهۡدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلسَّعِيرِ ۝٤

جس (شیطان) کی قسمت میں لکھا ہے جو کوئی رفیق ہو، سو وہ اسکو بہکائے اور لے جائے عذاب میں دوزخ کے۔

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِن كُنتُمۡ فِى رَيۡبٍ مِّنَ ٱلۡبَعۡثِ

لوگو! اگر تم کو دھوکا (شک) ہے جی اٹھنے میں (مرنے کے بعد)،

فَإِنَّا خَلَقۡنَـٰكُم مِّن تُرَابٍ

تو ہم نے تم کو بنایا مٹی سے،

ثُمَّ مِن نُّطۡفَةٍ

پھر بوند (نطفہ) سے،

ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ

پھر پھٹکی (خون کے لوتھڑے) سے،

ثُمَّ مِن مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمۡ ۚ

پھر بوٹی سے، نقشہ بنی (شکل والی) اور بن نقشہ بنی (شکل والی)، اس واسطے کہ تم کو کھول سنائیں (پر ظاہر کریں اپنی حکمت)۔

وَنُقِرُّ فِى ٱلۡأَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں جو کچھ چاہیں ایک ٹھہرے وعدہ تک،

ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلاً ثُمَّ لِتَبۡلُغُوٓاْ أَشُدَّكُمۡ‌ۖ

پھر تم کو نکالتے ہیں لڑکا (بچہ)، پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) جب تک پہنچو اپنی جوانی کے زور کو،

وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ

اور کوئی تم میں پورا بھر لیا (مر جاتے ہیں)،

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرۡذَلِ ٱلۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا‌ۚ

اور کوئی تم میں چلا یا نکمی (لوٹا دیا جاتا ہے بدترین) عمر تک، تا (کہ) سمجھ (جاننے) کے پیچھے (بعد) کچھ نہ سمجھنے لگے۔

وَتَرَى ٱلۡأَرۡضَ هَامِدَةً

اور تُو دیکھتا ہے زمین میں دبی (خشکی) پڑی،

فَإِذَآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡهَا ٱلۡمَآءَ ٱهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَأَنۢبَتَتۡ مِن كُلِّ زَوۡجِۭ بَهِيجٍ ۝٥

پھر جہاں ہم نے اُتارا اس پر پانی، تازہ ہوئی اور اُبھری، اور اُگائیں ہر بھانت بھانت (قسم) رونق کی چیزیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡحَقُّ

یہ اس واسطے کہ اللہ وہی ہے تحقیق (برحق)،

وَأَنَّهُۥ يُحۡيِ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَأَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ۝٦

اور وہ جلاتا (زندہ کرتا) ہے مردے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٞ لَّا رَيۡبَ فِيهَا

اور یہ کہ قیامت آنی ہے، اس میں دھوکا نہیں۔

وَأَنَّ ٱللَّهَ يَبۡعَثُ مَن فِي ٱلۡقُبُورِ ۝٧

اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا قبر میں پڑوں کو۔

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِي ٱللَّهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٖ وَلَا هُدٗى وَلَا كِتَٰبٖ مُّنِيرٖ ۝٨

اور بعضا شخص ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بن خبر اور بن سوجھ اور بن کتاب چمکتی (روشن)۔

ثَانِيَ عِطۡفِهِۦ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِۖ

اپنی کروٹ موڑ کر کہ (اکڑائے ہوئے گردن) بہکائے (گمراہ کرے لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔

لَهُۥ فِي ٱلدُّنۡيَا خِزۡيٞۖ

اسکو دنیا میں رسوائی ہے،

وَنُذِيقُهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَذَابَ ٱلۡحَرِيقِ ۝٩

اور چکھائیں گے ہم اسکو قیامت کے دن جلن کی مار (جلتی آگ کا عذاب)۔

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدَاكَ

(کہا جائے گا) یہ اس پر ہے جو (اعمال) آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ،

وَأَنَّ ٱللَّهَ لَيۡسَ بِظَلَّٰمٖ لِّلۡعَبِيدِ ۝١٠

اور یہ کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَعۡبُدُ ٱللَّهَ عَلَىٰ حَرۡفٖۖ

اور بعضا شخص ہے کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر (رہ کر)۔

فَإِنْ أَصَابَهُۥ خَيْرٌ ٱطْمَأَنَّ بِهِۦ ۖ

پھر اگر مل گئی اسکو بھلائی، چین پکڑا اس پر۔

وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ ٱنقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِۦ

اور اگر مل گئی انکو جانچ (آزمائش) پھر گیا اُلٹا اپنے منہ پر۔

خَسِرَ ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْخُسْرَانُ ٱلْمُبِينُ ﴿١١﴾

گنوائی دنیا اور آخرت۔ یہی ہے ٹوٹا صریح (کھلا گھاٹا)۔

يَدْعُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُۥ وَمَا لَا يَنفَعُهُۥ ۚ

پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز کہ اسکا بُرا نہیں کرتی اور ایسی کہ اسکا بھلا نہیں کرتی۔

ذَٰلِكَ هُوَ ٱلضَّلَٰلُ ٱلْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

یہی ہے دُور پڑنا (گمراہ ہونا) بھول کر۔

يَدْعُوا۟ لَمَن ضَرُّهُۥٓ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِۦ ۚ

پکارے جاتا ہے البتہ (اُسے) جس کا ضرر (نقصان) پہلے پہنچے نفع سے۔

لَبِئْسَ ٱلْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ ٱلْعَشِيرُ ﴿١٣﴾

بیشک بُرا دوست ہے اور بُرا رفیق۔

إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

اللہ داخل کرے گا انکو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں،

جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۚ

باغوں میں بہتی نیچے اُنکے نہریں۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيدُ ١٤

(بیشک) اللہ کرتا ہے جو چاہے۔

مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّن يَنصُرَهُ ٱللَّهُ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ

جسکو یہ خیال ہو کہ ہرگز مدد نہ کرے گا اسکو اللہ دنیا میں اور آخرت میں،

فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ إِلَى ٱلسَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ

تو تانے ایک رسی آسمان کو، پھر کاٹ دے،

فَلۡيَنظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهُۥ مَا يَغِيظُ ١٥

اب دیکھے، کیا گیا اس تدبیر سے اسکے جی کا غصہ۔

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَٰهُ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٖ

اور یوں اُتارا ہم نے یہ قرآن، کھلی باتیں (نشانیاں)،

وَأَنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِي مَن يُرِيدُ ١٦

اور یہ ہے کہ اللہ سوجھ (ہدایت) دیتا ہے جسکو چاہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ

جو لوگ مسلمان ہیں، اور جو یہود ہیں، اور صابئین اور نصارٰی،

وَٱلۡمَجُوسَ وَٱلَّذِينَ أَشۡرَكُوٓاْ إِنَّ ٱللَّهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ

اور مجوس اور جو شرک کرتے ہیں۔ اللہ فیصلہ کریگا ان میں قیامت کے دن۔

إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ شَهِيدٌ ١٧

اللہ کے سامنے ہے ہر چیز۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَسْجُدُ لَهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلْأَرْضِ

تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے،

وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ وَٱلنُّجُومُ وَٱلْجِبَالُ وَٱلشَّجَرُ

اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت،

وَٱلدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ ٱلنَّاسِ ۖ

اور جانور اور بہت آدمی۔

وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ ٱلْعَذَابُ ۗ

اور بہت ہیں کہ ان پر ٹھہر چکا عذاب۔

وَمَن يُهِنِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّكْرِمٍ ۚ

جس کو اللہ ذلیل کرے، اُسے کوئی نہیں عزت دینے والا۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾

(بیشک) اللہ کرتا ہے جو چاہے۔ (سجدہ)

هَٰذَانِ خَصْمَانِ ٱخْتَصَمُوا۟ فِي رَبِّهِمْ ۖ

یہ دو مدعی ہیں جھگڑے ہیں اپنے رب پر۔

فَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّن نَّارٍ

سو جو منکر ہوئے انکے واسطے بیونتے (کاٹے) ہیں کپڑے آگ کے۔

يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ ٱلْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

ڈالتے ہیں اُنکے سر پر جلتا پانی۔

يُصْهَرُ بِهِۦ مَا فِى بُطُونِهِمْ وَٱلْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

(جل کر) نچڑتا ہے اس سے جو انکے پیٹ میں ہے اور کھال بھی ۔

وَلَهُم مَّقَـٰمِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾

اور اُنکے واسطے موگریاں (گُرز) ہیں لوہے کی ۔

كُلَّمَآ أَرَادُوٓا۟ أَن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا۟ فِيهَا

جس بار چاہا کہ نکل پڑیں اس سے گھٹنے کے مارے (گھبرا کر)، پھر ڈال دیئے اندر ۔

وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾

اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو جلن کی مار ۔

إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ

اللہ داخل کریگا انکو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں ،

جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ

باغوں میں ، بہتی انکے نیچے نہریں ،

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ

گہنا پہنائیں گے انکو وہاں کنگن سونے کے ، اور موتی ،

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

اور انکی پوشاک ہے وہاں ریشم کی ۔

وَهُدُوٓا۟ إِلَى ٱلطَّيِّبِ مِنَ ٱلْقَوْلِ

اور راہ پائی انہوں نے ستھری بات کی ۔

وَهُدُوٓاْ إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلۡحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

اور راہ پائی اس خوبیوں سراہے کی ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ

جو لوگ منکر ہوئے اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ادب والی مسجد سے ،

ٱلَّذِى جَعَلۡنَـٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ٱلۡعَـٰكِفُ فِيهِ وَٱلۡبَادِ‌ۚ

جو ہم نے بنائی سب لوگوں کے واسطے برابر ہے اس میں لگا رہنے والا (مقامی) اور باہر کا ۔

وَمَن يُرِدۡ فِيهِ بِإِلۡحَادِۭ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ مِنۡ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور جو اس میں چاہے ٹیڑھی راہ شرارت سے اسے ہم چکھائیں گے ایک دُکھ کی مار ۔

وَإِذۡ بَوَّأۡنَا لِإِبۡرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلۡبَيۡتِ

اور جب ٹھیک کر دیا ہم نے ، ابراہیم کا ٹھکانا اس گھر کا ،

أَن لَّا تُشۡرِكۡ بِى شَيۡـًٔا وَطَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِينَ

(اس ہدایت کے ساتھ) کہ شریک نہ کر میرے ساتھ کسی کو اور پاک رکھ میرا گھر طواف کرنے والوں کے لئے ،

وَٱلۡقَآئِمِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ ﴿٢٦﴾

اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع اور سجدہ والوں کے لئے ۔

وَأَذِّن فِى ٱلنَّاسِ بِٱلۡحَجِّ يَأۡتُوكَ رِجَالاً وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ

اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے کہ آئیں تیری طرف پاؤں چلتے اور سوار ہو کر دُبلے دُبلے اُونٹوں پر ،

يَأۡتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

چلے آتے راہوں دور سے ۔

لِّيَشْهَدُوا۟ مَنَٰفِعَ لَهُمْ

کہ پہنچیں اپنے بھلے کی جگہوں پر،

وَيَذْكُرُوا۟ ٱسْمَ ٱللَّهِ فِىٓ أَيَّامٍ مَّعْلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلْأَنْعَٰمِ ۖ

اور پڑھیں اللہ کا نام کئی دن جو معلوم ہیں، ذبح پر چوپایوں مویشی کے، جو اس نے دیئے ہیں انکو،

فَكُلُوا۟ مِنْهَا وَأَطْعِمُوا۟ ٱلْبَآئِسَ ٱلْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

سو کھاؤ اس میں سے، اور کھلاؤ بُرے حال محتاج کو۔

ثُمَّ لْيَقْضُوا۟ تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا۟ نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا۟ بِٱلْبَيْتِ ٱلْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

پھر چاہئے نبیڑیں (دور کریں) اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا۔

ذَٰلِكَ

یہ سُن چکے (تعمیر کعبہ کا مقصد)،

وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَٰتِ ٱللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُۥ عِندَ رَبِّهِۦ ۗ

اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی، سو وہ بہتر ہے اسکو اپنے رب کے پاس۔

وَأُحِلَّتْ لَكُمُ ٱلْأَنْعَٰمُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ

اور حلال ہیں تم کو چوپائے، مگر جو تم کو سناتے (بتائے جا چکے) ہیں،

فَٱجْتَنِبُوا۟ ٱلرِّجْسَ مِنَ ٱلْأَوْثَٰنِ وَٱجْتَنِبُوا۟ قَوْلَ ٱلزُّورِ ﴿٣٠﴾

سو بچتے رہو بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی بات سے۔

حُنَفَآءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِۦ ۚ

ایک اللہ کی طرف کے ہو کر، نہ اسکے ساتھ ساجھی بنا کر۔

وَمَن يُشۡرِكۡ بِٱللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ ٱلطَّيۡرُ

اور جسنے شریک بنایا اللہ کا، سو جیسے گر پڑا آسمان سے، پھر اُچکتے ہیں اسکو اڑتے جانور،

أَوۡ تَهۡوِي بِهِ ٱلرِّيحُ فِي مَكَانٖ سَحِيقٖ ۝٣١

یا لے ڈالا (جا پھینکا) اُسکو باؤ (ہوا) نے کسی دور مکان میں (مقام پر)۔

ذَٰلِكَ

یہ سُن چکے (یہ ہے اصل معاملہ)!

وَمَن يُعَظِّمۡ شَعَٰٓئِرَ ٱللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقۡوَى ٱلۡقُلُوبِ ۝٣٢

اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے نام لگی چیزوں کا، سو وہ دل کی پرہیزگاری سے ہے۔

لَكُمۡ فِيهَا مَنَٰفِعُ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى

تم کو چوپایوں میں فائدے ہیں ایک ٹھہرے وعدہ (مقرر وقت) تک،

ثُمَّ مَحِلُّهَآ إِلَى ٱلۡبَيۡتِ ٱلۡعَتِيقِ ۝٣٣

پھر (ذبح کے لئے) انکو پہنچنا اس قدیم گھر تک۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٖ جَعَلۡنَا مَنسَكٗا

اور ہر فرقے کو ہم نے ٹھہرا دی ہے قربانی،

لِّيَذۡكُرُواْ ٱسۡمَ ٱللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلۡأَنۡعَٰمِۗ

کہ یاد کریں نام اللہ کا ذبح پر چوپایوں کے جو انکو دیئے۔

فَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ فَلَهُۥٓ أَسۡلِمُواْۗ

سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے سو اس کے حکم میں رہو۔

وَبَشِّرِ ٱلۡمُخۡبِتِينَ ﴿٣٤﴾

اور خوشی سنا (بشارت دو) عاجزی کرنے والوں کو۔

ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَجِلَتۡ قُلُوبُهُمۡ وَٱلصَّٰبِرِينَ عَلَىٰ مَآ أَصَابَهُمۡ

وہ کہ جب نام لیجئے اللہ کا، ڈر جائیں انکے دل، اور سہنے (صبر کرنے) والے جوان پر پڑے،

وَٱلۡمُقِيمِي ٱلصَّلَوٰةِ وَمِمَّا رَزَقۡنَٰهُمۡ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

اور کھڑی رکھنے والے نماز کے، اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

وَٱلۡبُدۡنَ جَعَلۡنَٰهَا لَكُم مِّن شَعَٰٓئِرِ ٱللَّهِ لَكُمۡ فِيهَا خَيۡرٌۖ

اور کعبے کے چڑھانے کے اونٹ ،ٹھہرائے ہیں ہم نے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے نام کی تمہارا اس میں بھلا ہے۔

فَٱذۡكُرُواْ ٱسۡمَ ٱللَّهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّۖ

سو پڑھو ان پر نام اللہ کا قطار باندھ کر (میں کھڑا کرکے)۔

فَإِذَا وَجَبَتۡ جُنُوبُهَا فَكُلُواْ مِنۡهَا وَأَطۡعِمُواْ ٱلۡقَانِعَ وَٱلۡمُعۡتَرَّۚ

پھر جب گر پڑے اُنکی کروٹ تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے کو، اور بیقراری کرتے کو۔

كَذَٰلِكَ سَخَّرۡنَٰهَا لَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ﴿٣٦﴾

اسی طرح تمہارے بس میں دیئے ہم نے وہ جانور، شاید تم احسان مانو۔

لَن يَنَالَ ٱللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ ٱلتَّقۡوَىٰ مِنكُمۡۚ

اللہ کو نہیں پہنچتے اُنکے گوشت اور نہ لہو، لیکن اس کو پہنچتا ہے تمہارے دل کا ادب۔

كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمۡ لِتُكَبِّرُواْ ٱللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمۡۗ

اسی طرح انکو بس میں دیا تمہارے کہ اللہ کی بڑائی پڑھو اس پر کہ تم کو راہ سمجھائی (ہدایت بخشی)۔

وَبَشِّرِ ٱلْمُحْسِنِينَ ٣٧

اور خوشی سُنا (بشارت دو) احسان کرنے والوں کو۔

إِنَّ ٱللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۗ

(یقینا) اللہ دشمنوں کو ہٹا دے گا ایمان والوں سے۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ٣٨

اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتا کوئی دغا باز ناشکر۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَٰتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا۟ ۚ

حکم ہوا (اجازت دی گئی) انکو (جنگ کی) جن سے لوگ لڑتے ہیں (جنگ کی جارہی ہے) اس واسطے کہ ان پر ظلم ہوا۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ٣٩

اور اللہ اُنکی مدد کرنے پر قادر ہے۔

ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ۗ

وہ جنکو نکالا انکے گھروں سے، اور کچھ دعوی نہیں سوا اسکے کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔

وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

اور اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو، ایک کو ایک سے،

لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ

توڈھائے جاتے تکئے (خانقاہیں) اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں، جن میں نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت،

وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ

اور اللہ مقرر مدد کرے گا اسکو جو مدد کرے گا اسکی۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

بیشک اللہ زبردست ہے زور والا۔

ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّـٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا۟ ٱلزَّكَوٰةَ

وہ کہ اگر ہم اُنکو مقدور (اقتدار) دیں ملک میں، کھڑی کریں نماز اور دیں زکوٰۃ،

وَأَمَرُوا۟ بِٱلْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا۟ عَنِ ٱلْمُنكَرِ ۗ

اور حکم کریں بھلے (نیک) کام کا اور منع کریں بُرے سے۔

وَلِلَّهِ عَـٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ ﴿٤١﴾

اور اللہ کے اختیار ہے آخر (انجام) ہر کام کا۔

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾

اور اگر تجھ کو جھٹلائیں، تو اُن سے پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔

وَقَوْمُ إِبْرَٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم۔

وَأَصْحَـٰبُ مَدْيَنَ ۖ

اور مدین کے لوگ۔

وَكُذِّبَ مُوسَىٰ

اور موسیٰ کو جھٹلایا،

فَأَمْلَيْتُ لِلْكَـٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ

پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو، پھر انکو پکڑا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

اور کیسے ہوا میرا انکار؟

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَـٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ

سوکئی بستیاں ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیں، اور وہ گنہگار تھیں،

فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

اب وہ ڈھے (اُلٹی) پڑی ہیں اپنی چھتوں پر،

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿٤٥﴾

اور کتنے کنوئیں نکمے پڑے (ناکارہ ہیں) اور کتنے محل گچ گیری (مضبوط بناوٹ) کے (ویران پڑے ہیں)۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ

کیا پھرے نہیں ملک (زمین) میں،

فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَآ أَوْ ءَاذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ

جوانکو دل ہوتے جن سے بُوجھتے، یا کان ہوتے جن سے سنتے؟

فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى ٱلْأَبْصَـٰرُ وَلَـٰكِن تَعْمَى ٱلْقُلُوبُ ٱلَّتِى فِى ٱلصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

سوکچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، پر اندھے ہوتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِٱلْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥ ۚ

اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں عذاب، اور اللہ ہرگز نہ ٹالے گا اپنا وعدہ۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہے جو تم گنتے ہو۔

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا

اور کئی بستیاں ہیں کہ میں نے انکو ڈھیل دی، اور وہ گنہگار تھیں، پھر انکو پکڑا،

وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾

اور میری (ہی) طرف پھر (لوٹ) آنا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾

تُو کہہ، لوگو! میں تو ڈر سنا نے والا ہوں تم کو کھول کر (واضح طور پر)۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

سو جو یقین لائے، اور کیں بھلائیاں، اُن کے گناہ بخشے ہیں، اور روزی عزت کی۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

اور جو دوڑے ہماری آیتوں کو ہراتے (نیچا دکھانے کو)، وہ ہیں لوگ دوزخ کے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ

اور جو رسول بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے، یا نبی،

إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ

سو جب لگا خیال باندھنے، شیطان نے ملا دیا اسکے خیال میں۔

فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

پھر اللہ مٹاتا ہے شیطان کا ملایا،

ثُمَّ يُحْكِمُ ٱللَّهُ ءَايَٰتِهِۦ ۗ

پھر پکی کرتا ہے اپنی باتیں۔

وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾

اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى ٱلشَّيْطَٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

اس واسطے کہ اس شیطان کے ملائے سے جانچے انکو جنکے دل میں روگ ہے،

وَٱلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ

اور جن کے دل سخت ہیں۔

وَإِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ لَفِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

اور گنہگار تو ہیں مخالفت میں دُور پڑے۔

وَلِيَعْلَمَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

اور اس واسطے کہ معلوم کریں جن کو سمجھ ملی ہے، کہ یہ تحقیق (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے،

فَيُؤْمِنُوا۟ بِهِۦ فَتُخْبِتَ لَهُۥ قُلُوبُهُمْ ۗ

پھر اس پر یقین لائیں اور وہیں (جھک جائیں) اسکے آگے اُنکے دل۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾

اور اللہ سوجھانے (ہدایت دینے) والا ہے، یقین لانے والوں کو، راہ سیدھی۔

وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً

اور منکروں کو ہمیشہ رہے گا اس میں دھوکا، جب تک آ پہنچے اُن پر قیامت بے خبر (اچانک)،

أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

یا آ پہنچے انکو آفت ایک (نامبارک) دن کی جس میں راہ نہیں خلاصی کی۔

ٱلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ

راج اس دن اللہ کا ہے۔ ان میں چکوتی (فیصلہ) کریگا۔

فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں نعمت کے باغوں میں ہیں۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں، سو انکو ذلت کی مار۔

وَٱلَّذِينَ هَاجَرُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوٓا۟ أَوْ مَاتُوا۟ لَيَرْزُقَنَّهُمُ ٱللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ

اور جو لوگ گھر چھوڑ آئے اللہ کی راہ میں، پھر مارے گئے یا مر گئے پھر البتہ اُنکو دے گا اللہ روزی خاصی۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿٥٨﴾

اور اللہ ہے سب سے بہتر روزی دیتا۔

لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُۥ ۗ

البتہ پہنچائے گا اُنکو ایک جگہ جس کو پسند کریں گے۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾

اور (یقیناً) اللہ سب جانتا ہے تحمل والا۔

ذَٰلِكَ

یہ سن چکے (ان کا انجام)!

وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوقِبَ بِهِۦ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيۡهِ لَيَنصُرَنَّهُ ٱللَّهُۚ

اور جس نے بدلہ دیا (لیا) جیسا اُس سے کیا تھا، پھر اس پر کوئی زیادتی کرے، تو البتہ اسکی مدد کرے گا اللہ۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٞ ٦٠

بیشک اللہ درگذر کرتا ہے بخشتا۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِ

یہ اس واسطے کہ اللہ پیٹھا تا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں اور دن کو رات میں،

وَأَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعُۢ بَصِيرٞ ٦١

اور (یقیناً) اللہ سُنتا ہے دیکھتا۔

وَأَنَّ مَا يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ هُوَ ٱلۡبَٰطِلُ

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡحَقُّ

یہ اس واسطے، کہ اللہ وہی ہے صحیح (حق)، اور جسکو پکارتے ہیں اسکے سوا وہی ہے غلط (باطل)،

وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلۡعَلِيُّ ٱلۡكَبِيرُ ٦٢

اور اللہ وہی ہے اُوپر (بالادست اور سب سے) بڑا۔

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَتُصۡبِحُ ٱلۡأَرۡضُ مُخۡضَرَّةًۚ

تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پھر صبح کو زمین ہو جاتی ہے سبز۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٞ ٦٣

بیشک اللہ چھپی تدبیریں جانتا ہے خبردار۔

لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِ ۗ

اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ ٱلْغَنِيُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

اور (بیشک) اللہ وہی ہے بے پرواہ (بے نیاز)، سب خوبیوں سراہا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي ٱلْأَرْضِ

تُو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے بس میں دیا تمہارے جو کچھ ہے زمین میں،

وَٱلْفُلْكَ تَجْرِي فِي ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ

اور کشتی چلتی دریا میں اسکے حکم سے۔

وَيُمْسِكُ ٱلسَّمَآءَ أَن تَقَعَ عَلَى ٱلْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِۦٓ ۗ

اور تھام رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر، مگر اسکے حکم سے مقرر۔

إِنَّ ٱللَّهَ بِٱلنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٥﴾

(بیشک) اللہ لوگوں پر نرمی کرتا ہے مہربان۔

وَهُوَ ٱلَّذِيٓ أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ

اور اسی نے تم کو جلایا (زندگی بخشی)، پھر مارتا ہے، پھر جلائے (زندہ کرے) گا۔

إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

بیشک انسان (بڑا ہی) ناشکرا ہے۔

لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ

ہر فرقے (اُمّت) کو ہم نے ٹھہرا (مقرر کر) دی ہے ایک راہ بندگی کی، کہ وہ اس طرح کرتے ہیں بندگی،

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ

سو چاہیے تجھ سے جھگڑا نہ کریں اس کام میں اور تُو بلائے جا اپنے رب کی طرف،

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

بیشک تُو ہے سیدھی راہ سُوجھا (پر)۔

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اور اگر جھگڑنے لگیں تو تُو کہہ، اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

اللہ چکوتی (فیصلہ) کریگا تم میں قیامت کے دن، جس چیز میں تم کئی راہ (اختلاف پر) تھے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔

إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ

یہ ہے لکھا کتاب میں۔

إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

(بیشک) یہ (کام) اللہ پر آسان ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ

اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا، جسکی سند نہیں اتاری اُسنے اور جس کی خبر نہیں اُنکو۔

وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور بے انصافوں کا کوئی نہیں مددگار۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱلْمُنكَرَ ۖ

اور جب سنایئے انکو ہماری آیتیں صاف، تو پہچانے منکروں کے منہ بُری شکل۔

يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِٱلَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۗ

نزدیک ہوتے ہیں کہ دوڑ (ٹوٹ) پڑیں اُن پر جو پڑھتے ہیں انکے پاس ہماری آیتیں۔

قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ

تُو کہہ، میں تم کو بتاؤں ایک چیز اس سے بُری!

ٱلنَّارُ

وہ آگ ہے۔

وَعَدَهَا ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۖ

اس کا وعدہ دیا ہے اللہ نے منکروں کو۔

وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾

اور بہت بُری ہے پھر (لوٹ) جانے کی جگہ۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَٱسْتَمِعُوا۟ لَهُۥٓ ۚ

لوگو! ایک کہاوت کہی ہے اسکو کان (دھیان میں) رکھو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَن يَخْلُقُوا۟ ذُبَابًا وَلَوِ ٱجْتَمَعُوا۟ لَهُۥ ۖ

جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے، ہرگز نہ بنا سکیں ایک مکھی اگرچہ سارے جمع ہوں۔

وَإِن يَسْلُبْهُمُ ٱلذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

اور اگر کچھ چھین لے اُن سے مکھی، چھڑا نہ سکیں وہ اس سے۔

ضَعُفَ ٱلطَّالِبُ وَٱلْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

بودا (کمزور) ہے (مدد) چاہنے والا اور (وہ بھی) جن کو (سے مدد) چاہتا ہے۔

مَا قَدَرُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِۦٓ ۗ

اللہ کی قدر نہیں سمجھی جیسی اسکی قدر ہے۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾

بیشک اللہ زور آور ہے زبردست۔

ٱللَّهُ يَصْطَفِى مِنَ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ ٱلنَّاسِ ۚ

اللہ چھانٹ (منتخب کر) لیتا ہے فرشتوں میں پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں۔

إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾

(بیشک) اللہ سنتا ہے دیکھتا۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ

جانتا ہے جو انکے آگے اور جو انکے پیچھے۔

وَإِلَى ٱللَّهِ تُرْجَعُ ٱلْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

اور اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱرۡكَعُواْ وَٱسۡجُدُواْ وَٱعۡبُدُواْ رَبَّكُمۡ

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی،

وَٱفۡعَلُواْ ٱلۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ ۩ ٧٧ ۩

اور بھلائی کرو شاید تم بھلا پاؤ۔ (سجدہ)

وَجَٰهِدُواْ فِي ٱللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِۦۚ

اور محنت (جہاد) کرو اللہ کے واسطے، جو چاہیے اسکی محنت۔

هُوَ ٱجۡتَبَىٰكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِي ٱلدِّينِ مِنۡ حَرَجٖۚ

اس نے تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر دین میں کچھ مشکل۔

مِّلَّةَ أَبِيكُمۡ إِبۡرَٰهِيمَۚ

دین تمہارے باپ ابراہیم کا۔

هُوَ سَمَّىٰكُمُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ مِن قَبۡلُ وَفِي هَٰذَا

اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان حکمبردار۔ پہلے سے اور اس قرآن میں،

لِيَكُونَ ٱلرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُونُواْ شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِۚ

تا (کہ) رسول ہو بتانے والا تم پر، اور تم ہو بتانے والے لوگوں پر۔

فَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ

سو کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوۃ،

وَٱعۡتَصِمُواْ بِٱللَّهِ هُوَ مَوۡلَىٰكُمۡۖ

اور گٹھ (مضبوط) پکڑو اللہ کو۔ وہ تمہارا صاحب ہے۔

فَنِعۡمَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَنِعۡمَ ٱلنَّصِيرُ ٧٨

سو خوب صاحب ہے اور خوب مددگار۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com